इ. ८वी - उर्दू भाषा

ज्ञानसेवा तु साफल्यम्

مہاراشٹر وِدّیا پرادھیکرن، پونے ۳۰

تعلیمی ترقی یافتہ مہاراشٹر

تعلیمی ترقی جانچ - مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء

جماعت : ہشتم - مضمون : اُردو (تحریری)

طالب علم کا نام : .... حاضری نمبر :

مدرسہ کا نام : .... فریق : ....

مرکز : .... تعلقہ .... ضلع .... تاریخ : / / ۲۰۱۸ء

	تحریری									زبانی		حاصل کردہ نمبرات			دستخط معلم
سوال نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	بنیادی صلاحیت	جماعت کی صلاحیت	کل نمبرات	
حاصل کردہ نمبرات															
مختص نمبرات	۵	۵	۵	۵	۵	۱۰	۵	۵	۵	۵	۵			٦۰	

س ۱: لفظ سنو اور لکھو۔ (۵ نمبرات)

(۱) .... (۲) ....

(۳) .... (۴) ....

(۵) .... (٦) ....

(۷) .... (۸) ....

(۹) .... (۱۰) ....

س ۲ : دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

کچہری سے لا کالج تک بس یہی کوئی دو فرلانگ لمبی سڑک ہوگی۔ ہر روز مجھے اسی سڑک پر سے گزرنا ہوتا ہے۔کبھی پیدل،کبھی سائیکل پر...سڑک پر دونوں طرف سوکھے سوکھے اُداس سے درخت کھڑے ہیں۔ان میں نہ حسن ہے نہ چھاؤں۔ٹہنیوں پر گدھوں کے جھنڈ ہیں۔سڑک صاف سیدھی اور سخت ہے۔میں نو سال سے اس پر چل رہا ہوں۔سخت پتھروں سے یہ سڑک تیار کی گئی ہے اور اب اس پر کولتار بچھی ہے۔جس کی عجیب سی بو گرمیوں میں طبیعت کو پریشان کر دیتی ہے۔

الف) کچہری سے لا کالج تک سڑک کتنی لمبی تھی؟ (صحیح جواب کے اطراف دائرہ بناؤ۔) (۱رنمبر)

(الف) ایک کلومیٹر

(ب) دو فرلانگ

(ج) پانچ فرلانگ

ب) مصنف نے سڑک کا نقشہ کس طرح کھینچا ہے؟ (۲رنمبرات)

....

....

ج) اقتباس کے کس جملے سے پتا چلتا ہے کہ سڑک پر چلتے ہوئے طبیعت پریشان ہو جاتی ہے؟ (۲رنمبرات)

....

....

....

س ۳ : دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

تندرست اور صاف ستھرے دانت انسان کی صحت اور شخصیت کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ خوب صورت اور چمکتے ہوئے دانت انسان کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں اور اچھی صحت کی ضمانت بھی فراہم کرتے ہیں۔ دانتوں کی صفائی کا خیال رکھا جائے تو غذا کے فوائد سے پوری طرح مستفید ہوا جاسکتا ہے۔ اس طرح انسان کا ہاضمہ بھی درست رہتا ہے۔ دانتوں کی صفائی پر تھوڑا سا وقت صرف کر کے ہم صحت جیسی نعمت حاصل کر سکتے ہیں اور لوگوں میں اپنی مقبولیت ظاہر کر سکتے ہیں۔ دانتوں کی صفائی عام طور پر صبح سو کر اُٹھنے کے بعد کی جاتی ہے، لیکن اگر ہر کھانے کے بعد دانت صاف کر لیے جائیں تو بہت اچھا ہے یا کم از کم سونے سے پہلے کرنا چاہیے۔ دانتوں کی بیماریوں کی وجہ سے اکثر لوگ معدے کے مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

الف) مضمون نگار نے کسے آئینہ دار کہا ہے؟ (صحیح جواب کے اطراف دائرہ بناؤ۔) (ا/نمبر)

(الف) بال کو

(ب) ناخن کو

(ج) دانت کو

ب) انسان کا ہاضمہ کیسے درست رہ سکتا ہے؟ (۲/نمبرات)

....

....

ج) دانتوں کی صفائی کب کب کرنا چاہیے؟ (۲/نمبرات)

جواب: ....

....

س ۴: ذیل کی نظم کو دل ہی دل میں پڑھو اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

کوئلے نے یہ کہا الماس سے — رہنے والے دونوں ہم اک ساتھ کے
ایک جیسی ہے ہماری ہست و بُود — ہے ہماری مشترک اصلِ وجود
میں نہیں سمجھا مگر یہ آج تک — ہے رسائی تیری کیسے تاج تک
تو بتا ، میں کیوں ذلیل و خوار ہوں — سچ تو یہ ہے ، زیست سے بیزار ہوں
اپنی ٹھوکر میں اُڑاتے ہیں سبھی — آگ میں مجھ کو جلاتے ہیں سبھی
اور تارے کی طرح تیری ضیا — تیرے ہر پہلو کا جلوہ خوشنما
تب کہا الماس نے "اے نکتہ بیں — خاک پختہ ہوکے بنتی ہے نگیں
جنگ ہوتی ہے بطونِ خاک میں — ذرّے لڑتے ہیں دلِ صد چاک میں
سخت مثلِ سنگ ہو جاتا ہوں میں — تاج کا پاسنگ ہوجاتا ہوں میں
پختگی سے میرے پیکر میں ہے نور — مجھ میں رنگارنگ جلوے مثلِ طور
روز و شب مجھ سا تپا کر جان و تن — پہلے سنگِ سخت پھر الماس بن

الف) آگ میں کسے جلایا جاتا ہے؟ (صحیح جواب کے اطراف دائرہ بناؤ۔) (۱رنمبر)

(الف) کوئلہ

(ب) ہیرا

(ج) موتی

ب) 'بطونِ خاک' سے کیا مراد ہے؟ (۲رنمبرات)

....

....

ج) نظم کا وہ شعر لکھو جس میں 'طور' کا ذکر ہے۔ (۲رنمبرات)

....

....

س ۵ : دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

سر سیّد احمد خاں ۱۷/اکتوبر ۱۸۱۷ء کو دہلی کے ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام سیّد میر متقی اور والدہ کا نام عزیز النساء بیگم تھا۔ سر سیّد کو بچپن سے ہی کتابوں سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ ہمیشہ اچھی کتابوں کا مطالعہ کرتے تھے۔ وہ اپنی قوم کی بھلائی اور اصلاح کے لیے ہر وقت فکر مند رہتے تھے۔ سر سیّد نے اپنے خیالات کی تکمیل کے لیے اُردو کا ایک رسالہ 'تہذیب الاخلاق' جاری کیا جس میں اخلاقی اور مذہبی مضامین شائع ہوتے تھے۔ سر سیّد کا سب سے بڑا کارنامہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہے۔

الف) سر سیّد احمد خاں کہاں پیدا ہوئے؟ (صحیح جواب کے گرد دائرہ بناؤ۔) (۱/نمبر)

(الف) آگرہ میں

(ب) علی گڑھ میں

(ج) دہلی میں

ب) سر سیّد احمد خاں ہر وقت کس لیے فکر مند رہا کرتے تھے؟ (۲/نمبرات)

....

....

ج) سر سیّد احمد خاں نے کون سے کارنامے انجام دیے؟ (۲/نمبرات)

جواب: ....

....

س ۶: ذیل کے سوالات ہدایت کے مطابق حل کرو۔

الف) مندرجہ ذیل الفاظ کی حروفِ شمسی اور حروفِ قمری کے لحاظ سے درجہ بندی کرو۔ (۲؍نمبرات)

ابوالکلام ، عبداللطیف ، نورالہدیٰ ، نورالسّحر

۱۔ حروفِ قمری : ....

۲۔ حروفِ شمسی : ....

ب) ذیل کے جملے میں فجائیہ علامت پہچانو۔ (۱؍نمبر)

افوہ! بڑے غضب کی سردی ہے۔

فجائیہ علامت : ....

ج) مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھ کر جملے کی قسم فجائیہ جملہ/ بیانیہ جملہ پہچان کر لکھو۔ (۲؍نمبرات)

۱۔ کتنا سہانا موسم ہے!

جملے کی قسم : ....

۲۔ وسیم دوڑتا ہوا آیا۔

جملے کی قسم : ....

د) مندرجہ ذیل محاوروں کو استعمال کر کے بامعنی جملے لکھو۔ (۲؍نمبرات)

(۱) غل مچانا -

....

(۲) پھولا نہ سمانا -

....

ہ) مندرجہ ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس صنعت کا نام لکھو۔ (ا نمبر)

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

صنعت : ....

و) ''میں آیا اور وہ چلا گیا۔'' (ا نمبر)

جملہ پہچانو اور صحیح جواب کے گرد دائرہ بناؤ۔

(الف) مفرد جملہ

(ب) مخلوط جملہ

(ج) مرکب جملہ

ز) ذیل کے جملے میں مناسب رموزِ اوقاف کا استعمال کر کے جملہ دوبارہ لکھو۔ (ا نمبر)

امّاں ابھی گھر جا کر روٹی پکانی ہے تو تو باؤلی ہوئی ہے۔

....

س ۷: آپ کے اسکول میں مولانا ابوالکلام آزاد کے یومِ پیدائش پر منائی گئی 'یومِ قومی تعلیم' پروگرام کی تفصیل لکھو۔

(۵/نمبرات)

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

س۸: اپنے اسکول میں منعقدہ کسی ثقافتی تقریب کی روداد مشاہدات کی بنیاد پر تحریر کیجیے۔ (۵نمبرات)

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

س۹: اپنے صدر مدرّس کو آپ کے بیمار ہونے کی خبر دیتے ہوئے تین دن کی رخصت کی درخواست لکھو۔ (۵ نمبرات)

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

❖❖❖